

1000





مشغل تنہائی چہ سوزِ عشق

آہی ہوا شد آہی کچھ

بجھ ہی سہی ہوش کو دیا ہے

دبدم رہ کی یک ٹبر مارتا

کچھ جب نرہ آہ سرد کا

سینہ وصل تو سہی چاہا کیا

الغرض جذبی تو کدڑی اس طرح

صح طرف کو نہ دلا رہتا

ہر توجہ سے برہم جذبہ چاہو

دونوں کو بک جوا با عشق بی

ایک تھا اپنی خریداری نہیں

دونوں کی یکساں جگر مدد کیا

جان بون با ہم کی بہر شہنائی

بجد دم کی ہی جو ہوتی چار پسم

ولی کیا معنی کسی رز عشق

مات آہی کرنا آہی رکچتا

خونچو حلا کی رو دیا ہے

ہنسی ز رنو پرو و ہر مارتا

انہیں سہ پڑتا یہ مطلع درو کا

سب محرم مایس جی کبہر کیا

خوش رہی رکھا خدائی صبح

شام کو زلفت سا کاتار تھا

دل کو کیا معنی نہ دل سہی ہو

تہات دونا کر دیکھا با عشق بی

ایک اپنی کرم باز رہی عشق

دلنی دونوں کی اثر پیدا کیا

حسب ہی بکرم کی خبری نہ تھی

دبدم باتیں دونوں کی یکبار چشم



Handwritten text in Persian script, likely a manuscript or letter. The text is written in a cursive style and is partially obscured by a large, faint watermark or seal in the center. The visible text includes phrases such as "بسم الله الرحمن الرحيم" (In the name of Allah, the Most Gracious, the Most Merciful) and "الحمد لله" (Praise be to Allah). The document appears to be aged and slightly damaged, with some staining and wear visible.